کیا آپ کا بیٹا یا بیٹی اپنی ہی صنف کے لوگوں میں کشش محسوس کرتا/کرتی ہے؟

- یا شاید آپ کسی اور ایسے شخص کو جانتے ہیں؟

بہت سے والدین کو یہ بات بہت گھمبیر لگتی ہے کہ ان کا بچہ انہیں اپنی ہی صنف کے لوگوں میں کشش محسوس کرنے کے بارے میں بتائے۔ مستقبل غیریقینی نظر آنے لگتا ہے اور آپ کو ایسے معاملات میں اپنا مؤقف استوار کرنا پڑتا ہے جن سے پہلے آپ کا کوئی واسطہ نہ تھا۔ اپنی اولاد کی حمایت کے ساتھ ساتھ آپ کو اپنے رد عمل اور پریشانیوں سے بھی نمٹنا ہوتا ہے۔ یہ صورتحال جو "دوسرے لوگوں کے ساتھ" ہوتی تھی، اب اچانک آپ کو پیش آ گئی ہے۔

آگے چل کر آپ کو رشتے داروں، دوستوں، ہمسایوں اور ساتھی کارکنوں کے رد عمل سے بھی واسطہ پڑے گا۔ ان حالات سے دوچار زیادہ تر والدین کسی کے ساتھ کھل کر بات کرنا چاہتے ہیں لیکن بہت کم لوگ دوسرے ایسے لوگوں کو جانتے ہیں جو انہی حالات سے گزرے ہوں۔ اکثر لوگ مزید معلومات کی بہت شدت سے ضرورت محسوس کرتے ہیں تاکہ وہ اس نئ صورتحال کو سمجھ سکیں۔ اسے قبول کر سکیں اور اس سے نمٹ سکیں۔

Lobo Media 43857 – Foto: Mariof – Oversatt ved Tolketjenesten i Oslo, mars 2008

کیا آپ جانتے ہیں؟

سائنسی علم سے ثابت ہوتا ہے کہ حیوانات کی دنیا میں ہم جنس پرستی عام ہے اور 1500 سے زائد انواع میں موجود پائی گئ ہے۔ یہ صرف اتفاقیہ ہم جنس تعلق کا معاملہ نہیں بلکہ کئ مرتبہ ایک ہی جنس کے حیوان ایک جوڑے کی صورت میں عمر بھر اکٹھے رہتے ہیں۔

ان جگہوں سے آپ کو مفید معلومات مل سکتی ہیں:

Skeiv Verden
(ہم جنس پرست تارکین وطن کا گروپ)

- غیر ملکی پس منظر رکھنے والے ان لوگوں کی سوسائٹی جو اپنی ہی جنس کے افراد سے محبت، جنسی تعلقات اور کشش رکھتے ہیں۔

فون نمبر: 928 95 737
ای میل: info@skeivverden.no
www.skeivverden.no

Landsforening for lesbisk og homofil frigjøring

- یہ ملک گیر تنظیم سیاسی اور معاشرتی سطح پر اس مقصد کی خاطر کام کرتی ہے کہ ہم جنس پر ست عورتیں اور مرد نیز دونوں اصناف کی طرف جنسی رجحان رکھنے والے افراد کھل کر زندگی گزار سکیں اور معاشرے کی طرف سے قطع تعلقی، امتیازی سلوک یا ہراس کا نشانہ نہ بنیں۔ اوسلو میں مقامی تنظیم ہے۔

فون نمبر: 23 10 39 39 / 22 41 11 33
ای میل :post@llh.no / oslo@llh.no
www.llh.no / www.llh.no/oslo

Oslo kommune, Enhet for mangfold og integrering (EMI)

EMI (معاشرتی تنوع اور شمولیت کا یونٹ) کی ذمہ داری ہے کہ بلدیہ اوسلو کے "ہم جنس عورتوں، مردوں اور دہرا جنسی رجحان رکھنے والے افراد کو امتیازی سلوک سے بچانے کیلئے لائحہ عمل - تنوع اور برابر مرتبہ" کے تحت کیے جانے والے متعدد اقدامات پر عمل درآمد کی نگرانی کرے اور اس یونٹ نے ہم جنس افراد کیلئے اور ان کے بارے میں ”Skeive Sider” کے عنوان سے یہاں ایک معلوماتی پیج بنایا ہے:
www.oslo.kommune/skeivesider.no

ہم جنس افراد اور ان کے عزیز و اقارب کیلئے بین الاقوامی حمایتی گروپ

ان تمام صفحات پر معلومات اور دوسرے متعلقہ نیٹ ورکس اور وسائل کے لنک موجود ہیں۔

- Parents, families and friends of lesbians and gays [PFLAG], www.pflag.org
- Al-Fatiha Foundation, www.al-fatiha.org
- Imaan, www.imaan.org.uk
- The Inner Circle, www.theinnercircle.org.za

Oslo kommune
Bydel Grünerløkka
Enhet for mangfold og integrering

اس نئی صورتحال میں کیا کیا جائے

علم اور سوشل میل جول

لاعلمی اور بے یقینی کا مقابلہ کرنے کیلئے یہ اہم ہے کہ آپ معلومات حاصل کریں۔ آپ کا بیٹا/بیٹی آپ کو یہ سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے کہ اپنی ہی صنف کے کسی فرد میں کشش کیسے ہو سکتی ہے۔ اس موضوع پر دیگر ذرائع سے جیسے انٹرنیٹ پر اور لائبریریوں میں بھی بہت سی معلومات دستیاب ہیں (پچھلی طرف تجاویز دیکھیں)، نیز Skeiv Verden اور Landsforeningen for lesbisk og homofil frigjøring جیسی تنظیمیں اور حکام صحت بھی معلومات فراہم کرتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ آپ تنہا نہیں ہیں۔ اپنے ہم خیال والدین/گھرانوں سے بات کریں جیسا کہ بائیں کالم میں دیئے گئے نیٹ ورک گروپوں سے رابطہ کر کے آپ کو علم حاصل کرنے اور ایک دوسرے کو اپنے تجربات بتانے کا موقع مل سکتا ہے۔

احساس جرم

جب ماں باپ کو پتہ چلے کہ ان کا بیٹا یا بیٹی ہم جنس پرست ہے تو ان کے جذبات میں ہلچل مچ جاتی ہے - وہ یہ تسلیم نہیں کر پاتے، صدمے، غصے، احساس جرم جیسے جذبات سے گزرتے ہیں - ان جذبات کو سمجھنے اور ان پر قابو پانے میں بہت وقت لگ سکتا ہے۔ بعض والدین اپنے بچے کے جنسی رجحان کا ذمہ دار خود کو سمجھتے ہیں اور سوچتے ہیں "میں نے کیا غلطی کی؟ مجھے کیا کرنا چاہیئے تھا؟" آپ کو یہ ضرور ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ آپ نے کچھ نہیں کیا، نہ آپ کسی مختلف طریقے سے عمل کر سکتے تھے اور نہ ہی آپ اپنے بچے کے جنسی رجحان کو متاثر کرنے کیلئے کچھ کر سکتے ہیں۔

"میرا خواب ہے کہ مجھے قبول کیا جائے۔ میرا خواب ہے کہ پاکستانی اور مسلمان یہ سمجھ سکیں کہ ہم جنس پرست لوگ اپنی مرضی سے ہم جنس نہیں بنتے۔ ہم ہوتے ہی ایسے ہیں"۔

پاکستانی پس منظر رکھنے والا ایک ہم جنس پرست

قبولیت اور حمایت

ہم جنس پرستی اور ہم جنس پرست افراد کے متعلق معاشرے میں بہت سے تعصبات پائے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے کئی ہم جنس پرست اپنے جنسی رجحان کے بارے میں دوسروں کو بتانے سے ڈرتے ہیں کہ انہیں ٹھکرایا جائے گا، ہراساں کیا جائے گا بلکہ انہیں اپنے گھر والوں اور ملنے والوں کی طرف سے قطع تعلقی کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ آپ یہ احساس کریں کہ آپ کا بیٹا/بیٹی غالبا طویل اور مشکل مراحل سے گزرا ہے اور اسے خود اپنے سامنے اور آپ والدین کے سامنے اپنی ہم جنس پرستی کا اعتراف کرنے کیلئے بہت جرات سے کام لینا پڑا ہے۔ اسلئے یہ بہت اہم ہے کہ والدین اپنے بچے کو وہ قبولیت کا احساس اور سہارا دیں جس کی اسے ضرورت ہے۔ آپ کے بچے نے آپ کے سامنے صاف گوئی سے کام لے کر آپ پر بہت اعتماد کا اظہار کیا ہے _ آپ اس کی صاف گوئی پر فخر کریں اور ثابت کریں کہ آپ پر اس کا اعتماد کرنا درست تھا۔

محبت

محبت ہر انسان کیلئے اہم ہے، یاد رکھیں کہ آپ کے بچے کو بھی محبت کا حق ہے۔ شادی کر دینے سے آپ کے بیٹے یا بیٹی کا جنسی رجحان نہیں بدل جائے گا بلکہ یہ اس سے شادی کرنے والے کے ساتھ ناانصافی ہو گی۔ شادی کے بغیر بھی اچھی زندگی گزارنا عین ممکن ہے اور زندگی گزارنے یا شادی کرنے کیلئے ساتھی کا انتخاب اپنی مرضی سے کرنا ایک انسانی حق ہے۔

دوسروں کو بتانا

اپنی بیٹی یا بیٹے سے مشورہ کریں کہ آپ لوگ دوسروں کو کب اور کس طرح اس بارے میں بتائیں گے۔ آپ کو تب تک انتظار کرنا چاہیئے جب آپ لوگ بھی، اور دوسرا فریق جسے یہ خبر دینی ہے، اس کیلئے تیار ہو چکیں۔ یاد رکھیں کہ قریبی لوگوں کو بھی نئی صورتحال سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔

"جب مونا نے مجھے اپنے ہم جنس پرست ہونے کے بارے میں بتایا تو مجھے غصہ آیا، مجھے ہمسایوں اور دوستوں کی باتوں کی فکر ہوئی، مجھے خیال آیا کہ مجھے کبھی نواسا نواسی نہیں نصیب ہوں گے۔ آخر کئی مہینوں بعد مجھے یہ احساس ہوا کہ یہ میرا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق مونا کی زندگی سے ہے اور اس کا خوشیوں پر حق ہے"۔

ماں

(LLH کے مطبوعہ بروشر "مجھے تم ہر حال میں پیارے ہو" سے اقتباس)

کیا آپ جانتے ہیں؟

ایک اندازے کے مطابق دنیا کی آبادی کا 3-5 ٪ حصہ اپنی ہی صنف میں کشش محسوس کرتا ہے۔ یہ رجحان نہ تو غیر معمولی ہے اور نہ قدرت کے نظام کے خلاف ہے بلکہ ہر ملک اور ہر کلچر میں پایا جاتا ہے۔ اوسلو میں تقریبا 130 000 افراد ایسے ہیں جنہیں اقلیتی پس منظر کے حامل کہا جاتا ہے – اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے 4000 اور 6500 کے درمیان افراد ہم جنس پرست ہیں۔

کسی نیٹ ورک گروپ سے رابطہ کریں

والدین اور رشتے داروں کیلئے ملک بھر میں بہت سے نیٹ ورک گروپ موجود ہیں جن میں سے زیادہ تر تنظیم Landsforeningen for lesbisk og homofil frigjøring [www.llh.no] سے وابستہ ہیں۔

یہ تمام گروپ رابطہ کرنے والے والدین اور خاندانوں کو سہارا دیتے ہیں اور اس مقصد کی خاطر کام کرتے ہیں کہ سب لوگ اپنی زندگی اپنے اپنے رنگ میں آزادانہ طور پر جی سکیں جیسا کہ انسانی حقوق کی رو سے ہونا چاہیئے۔

اگر آپ رابطہ کرنا چاہیں تو ان گروپوں پر رازداری کی پابندی ہے اور آپ اپنی تفصیلات 100٪ پوشیدہ رکھ سکتے ہیں۔

رابطے کیلئے تفصیلات:

Familienettverket, Oslo
فون نمبر: 473 88 882
ای میل: Oslo.familienettverk@llh.no
www.llh.no/LLH_der_du_bor/Oslo_og_Akershus
/Undergrupper/Familienettverket/

Skeiv Verden
- غیر ملکی پس منظر رکھنے والے ہم جنس پرستوں کا نیٹ ورک گروپ، مسلمانوں کا علیحدہ گروپ بھی ہے۔
فون نمبر: 928 95 737
ای میل: info@skeivverden.no
www.skeivverden.no

Åpen kirkegruppe
فون نمبر: 482 76 933
www.apenkirkegruppe.org

Internasjonal helse-og sosialgruppe [IHSG]
فون نمبر: 22 68 07 00 / 977 85 733
ای میل: post@ihsg.no
www.ihsg.no